دیدہ ور

میرا پاکستان ہے نہ تیرا پاکستان ہے!

محکمہ پولیس اور جیل خانہ میں کروڑوں کا غبن اور غیر ضروری اخراجات

کرائم برانچ لاہور میں سوا کروڑ روپے کا اسلحہ فروخت ہوا' لیکن رقم غائب ہے' ایس پی موٹر ٹرانسپورٹ میں سوا چار کروڑ روپے کی غیر قانونی خریداری

آئی جی' ڈی آئی جی اور ایس پی حضرات نے لاکھوں روپے کی ناجائز کالیس کیس' پولیس گاڑیوں کی مرمت کے نام پر بھاری رقوم کی وصولی

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی پنجاب کے چیئرمین نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ پر غور کرنے کیلئے 4 جنوری کو کمیٹی کا خصوصی اجلاس طلب کرلیا

پنجاب میں ایڈیشنل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدوں پر "سیاسی تقرریوں" کا نیا ریکارڈ

صوبے میں اس وقت 5 ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور 17 اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کام کر رہے ہیں' جن میں زیادہ تر سیاستدانوں اور بااثر افراد کے سفارشی ہیں

اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل منصور عالمگیر چیئرمین سینٹ کے بہنوئی' اقبال کھوکھر سیشن جج لاہور کے داماد اور سید سجاد شاہ ایم این اے علی اصغر شاہ کے صاحبزادے ہیں

مہدی حسن جسٹس ایس اے سلام کے داماد ہیں' جلال الدین کو ضیاء دور میں پیپلز پارٹی چھوڑنے پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ دیا گیا

میاں بشیر احمد بھٹی کو پالیسی ساز کمیٹی کے رکن سابق جسٹس فضل محمود فضلی کی سفارش پر 20 ویں گریڈ میں اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے پر تقرری ملی

اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نجم الزماں بے نظیر بھٹو کیخلاف صدارتی ریفرنس میں وکیل سرکاری ایم بی زمان کے صاحبزادے اور رانا عامر صوبائی وزیر رانا پھول کے بھتیجے ہیں

عرفان قادر جسٹس اسلم ریاض کے داماد ہیں' جنہیں 6 اگست 90ء کو اسمبلیاں ٹوٹنے سے ایک دن قبل نئی اسامی پیدا کر کے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا

اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی خلیل احمد کو بھی سابق جسٹس فضل محمود کی سفارش پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل بنایا گیا' نسیم فاروق لاہور بار کے سابق صدر رائے کریم ملک کے بیٹے ہیں

آئین میں صرف ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے کی وضاحت کی گئی ہے' ایڈیشنل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کا کوئی ذکر نہیں: ڈاکٹر باسط

محمد ظفر اللہ صوبائی وزیر نصر اللہ دریشک کے قریبی عزیز اور نفیس احمد انصاری سابق ایم این اے بابو فیروز انصاری کے صاحبزادے ہیں: "دی نیوز" کی خصوصی رپورٹ

ریلوے اراضی کی بندربانٹ' ڈبل ٹریک بچھانے کا منصوبہ ناکام ہوگیا

3 ہزار ایکڑ زرعی اراضی بااثر افراد کو "سیاسی لیز" پر کوڑیوں کے بھاؤ دیدی گئی' 15 سو ایکڑ پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کرلیا' 700 ایکڑ پر کچی آبادیاں بن گئیں

ریلوے انٹیلی جنس نے ٹریک کے قریب ناجائز تجاوزات کو سیکورٹی کے نقطہ نظر سے انتہائی خطرناک قرار دیدیا' تخریب کاری کے خدشہ کا اظہار

ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹیز کی صورت میں 14 ایکڑ زمین کے پلاٹ بنا کر افسروں اور ملازمین میں بانٹ دیئے گئے' "الاٹمنٹ میں عمومی بے ضابطگیاں"

ریلوے کے 7 سابق چیئرمینوں اور 4 جنرل منیجروں نے مختلف شہروں میں ایک سے زیادہ پلاٹ حاصل کئے' ایک نے 5 پلاٹ الاٹ کرائے

ریلوے انتظامیہ نے ایک سے زائد پلاٹ رکھنے والے 85 افسروں کے پلاٹ منسوخ کرنے کا حکم دیدیا' ناجائز قابضین کو ریلوے کے بعض افسروں کی بھی پشت پناہی حاصل ہے

روزنامہ جنگ لاہور ۶/۱۲/۹۱، ۱/۱/۹۲